منشور

الیکشن 2021ء



مرکزی سیکرٹریٹ

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر

منشور

الیکشن 2021ء

انصاف ، خوشحالی ، آزادی

کشمیر کی شان

بلے کا نشان

انتخابات 2021

آزاد جموں و کشمیر

مرکزی سیکرٹریٹ

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں و کشمیر

فہرست مضامین

حرف آغاز
5

تحریک آزادی جموں وکشمیر ہماری ترجیح اوّل
6

انتظامی اور ادارہ جاتی اصلاحات
6

وفاقی پالیسی سازاداروں میں نمائندگی
6

بلدیاتی الیکشن پہلے تین ماہ میں
6

ضلعی فنانس کمیشن کا قیام
7

اسمبلی میں خواتین نشستوں میں اضافہ اور ویمن امپاورمنٹ
7

خاتون محتسب کا تقرر
7

اوورسیز کشمیری
8

کشمیری تارکین وطن کو ووٹ کا حق
8

احتساب بیورو کی تشکیل نو
8

انسانی حقوق کمیشن کا قیام
8

اطلاعات تک رسائی کا قانون
9

پولیس کے نظام میں اصلاحات
9

ڈیجیٹل گورننس
9

مانیٹرنگ اور جائزہ
10

عدالتی اصلاحات
10

تعمیراتی ریگولیٹری اتھارٹی
10

شہری منصوبہ بندی
10

معاشی ترقی کی حکمت عملی اور اقتصادی اصلاحات
11

اقتصادی سروے
11

نئی صنعتی اور سرمایہ کاری پالیسی کا اعلان
11

سیاحت بطور صنعت
12

بینک آف آزاد جموں وکشمیر کی ترقی وبہتری
12

سستی گیس کی فراہمی کے لیے اقدامات
13

توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری اور خود کفالت
13

4.جی ٹیکنالوجی کی فراہمی
14

سی پیک منصوبے (CPEC)
14

مانسہرہ، مظفر آباد اور میر پور ایکسپریس وے
14

اسپیشل اکنامک زون میر پور
15

آزاد کشمیر کے نئے منصوبوں کی شمولیت
15

منگلا ڈیم ریزنگ منصوبے سے منسلکہ پراجیکٹس کی تکمیل
16

میر پور واٹر سپلائی سکیم
16

رٹھوعہ ہریام برج
16

پینے کے صاف پانی کی فراہمی
17

زراعت، لائیوسٹاک اور ماہی گیری
17

جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی
18

تعلیم
18

صحت
20

سماجی ترقی کے اقدامات
21

نوجوان، قوم کا مستقبل
21

کھیل
22

فن، ثقافت اور ورثہ
23

کمزور طبقات کی مدد و معاونت
23

مہاجرین کے مسائل
23

غیر سرکاری تنظیمیں
24

میڈیا پالیسی
24

ٹرانسپورٹ پالیسی
25

منشور کمیٹی
28

حرف آغاز

خوش قسمتی سے آزاد جموں وکشمیر میں 1985ء سے جمہوری نظام کا تسلسل جاری ہے لیکن اس کے ثمرات سے عام شہری مستفید نہیں ہوسکا۔ جمہوریت اور الیکشن کے عنوان سے چند بااثر شخصیات اور خاندانوں نے مقامی سیاست کو کئی دہائیوں سے اپنی گرفت میں لے رکھا ہے جس کے نتیجے میں پڑھے لکھے لوگ سیاسی عمل سے کنارا کش، بیزار اور قومی معاملات ومسائل سے لاتعلق ہوکر مسلسل ریاست سے انخلا پر مجبور ہورہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر قوم پر نااہل اور بددیانت سیاسی اشرافیہ مسلط ہے جو قومی وسائل پر ہاتھ صاف کررہی ہے۔

گورننس کے میدان میں اقربا پروری، کرپشن، میرٹ کی پامالی اور خاندانی سیاست نے ریاستی نظام کی جڑیں کھوکھلی کردی ہیں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے ریاست کے اندر ترقی وخوشحالی کے کسی قسم کے مواقع پیدا نہیں کیے گئے۔ تحریک آزادی کشمیر کو اجاگر کرنے کے بلند وبانگ دعوے کیے گئے۔ کئی ایک ادارے بھی بنائے گئے لیکن عملاً کوئی ٹھوس اقدامات نہ اٹھائے جاسکے جن سے آزادی کی منزل قریب تر آتی۔ معاشی محاذ پر منصوبہ بندی کا عالم یہ ہے کہ ریاست کے اندر موجود وسائل کے درست تخمینے کی خاطر ابھی تک ریاست کا اکنامک سروے تک نہیں کرایا جاسکا جس کی بنیاد پر مقامی وسائل کو ترقی دینے کے لیے کوئی جامع پالیسی مرتب کی جاسکتی۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے منصوبوں پر حکومت آزاد کشمیر کی طرف سے گذشتہ پانچ برس میں نہ صرف کوئی پیش رفت نہیں کی گئی بلکہ ان منصوبوں کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں جس سے نہ صرف یہ پراجیکٹس تاخیر کا شکار ہوئے بلکہ ان کی لاگت میں بھی بے پناہ اضافہ ہوچکا ہے۔ نالج انڈسٹری، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی دنیا بھر کی طرح پاکستان میں بھی تیزی سے ترقی پذیر ہے لیکن آزاد کشمیر میں 4جی ٹیکنالوجی کی عدم فراہمی، سست رو انٹرنیٹ سروسز اور کمزور ٹیلی مواصلاتی ڈھانچے کی بدولت نہ صرف پڑھے لکھے نوجوانوں کا مستقبل تاریک رہ گیا ہے بلکہ اوورسیز کشمیریوں کی طرف سے اس شعبے میں خطیر ممکنہ سرمایہ کاری کے راستے بھی مسدود کردیئے گئے ہیں۔ میرپور اور بھمبر میں قائم صنعتی زون حکومت کی عدم توجہ اور بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی کے سبب صنعتی قبرستانوں میں تبدیل ہوچکے ہیں اور محکمہ صنعت کرپشن کا گڑھ بن چکا ہے۔ بے پناہ قدرتی وسائل اور دیدہ زیب مناظر کی حامل ریاست کو معاشی اور انتظامی طور پر ایک بوجھ بنادیا گیا جو حکومت پاکستان سے ملنے والے سالانہ ترقیاتی بجٹ کی مرہون منت رہتی ہے۔ ہائیڈرو پاور کے بڑے منصوبوں پر بروقت معاہدے کرکے قومی خزانے کے لیے اربوں روپے کمائے جاسکتے تھے لیکن اُن کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرکے انہیں غیر ضروری تاخیر کا شکار کیا گیا۔

بے پناہ امکانات کے باوجود مقامی سطح پر سستی بجلی کے چھوٹے منصوبے نہیں لگائے گئے جب کہ واپڈا سے بدستور ہر سال اربوں روپے کی بجلی خریدی جارہی ہے۔ جبکہ دوسری طرف شمسی توانائی کی ترقی اور حوصلہ افزائی کے لیے کوئی ایک قدم بھی نہیں اُٹھایا گیا جو ایک مجرمانہ غفلت کے سوا کچھ نہیں۔ بیرون ملک آباد کشمیریوں کی پیشہ وارانہ مہارت اور مالی وسائل سے استفادہ کی کوئی پالیسی مرتب نہیں کی گئی جو آزاد کشمیر کی معاشی خوشحالی میں کلیدی کردار ادا کرسکتے تھے۔

> بلدیاتی نظام لگ بھگ چار دہائیوں سے عضوِ معطل بنادیا گیا جو جمہوری نظام کی کامیابی کی کلید اور تازہ دم لیڈرشپ کی تیاری کی نرسری بھی ہے۔ اس طرزِ عمل کے باعث سیاسی، معاشی اور انتظامی عمل سے قابل اور ذہین لوگوں کے مسلسل انخلاء سے ریاست اور سیاست دونوں زبردست علمی، فکری اور دانشورانہ افلاس کا شکار ہوچکی ہیں۔ اس حقیقت کو یکسر فراموش کردیا گیا ہے کہ کوئی بھی ملک اور معاشرہ باصلاحیت لوگوں کے بغیر ترقی کی منازل طے نہیں کرسکتا۔

مسلم لیگ ن کی موجودہ حکومت نے احتساب ایکٹ میں تبدیلی کر کے اسے عضوِ معطل بنا دیا تا کہ بدعنوان عناصر پر ہاتھ نہ ڈالا جا سکے۔ احتساب، شفاف الیکشن، عوامی جوابدہی کے تصورات جن پر جمہوریت کی عمارت استوار ہوتی ہے، بری طرح نظر انداز کر دیے گئے ہیں۔ میرٹ کی مسلسل پامالیوں اور اقربا پروری کے باعث ریاستی بیوروکریسی تباہ اور، علاقائی اور برادری کی سیاست نے سرکاری اداروں کو مفلوج کر دیا ہے۔

دیانت دار قیادت اور پر جوش نوجوان نسل کے ذریعے تبدیلی کا جو عمل وزیراعظم عمران خاں کی لیڈر شپ میں پاکستان میں شروع ہوا ہے اسے آزاد کشمیر تک وسعت دینے کا وقت آ چکا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر میں تبدیلی کے ایک انقلابی پروگرام کے ساتھ الیکشن 2021ء کے لیے میدان میں اتر رہی ہے تا کہ برسر اقتدار آ کر تحریک آزادی کشمیر، ریاست کی معاشی خود کفالت، معاشی اور انتظامی ڈھانچے کی جدید خطوط پر تشکیل نو کر سکے اور نوجوانوں اور خواتین سمیت معاشرے کے پسماندہ اور کمزور طبقات کو ان کا حق دلا کر انہیں ترقی و خوشحالی کے سفر میں شریک کیا جا سکے۔

میں منشور کمیٹی کے چیئرمین جناب ذوالفقار عباسی، اراکین کمیٹی جناب ارشاد محمود، میجر (ر) رفیق اعوان، محترمہ حانیہ آفتاب، جناب حماد گیلانی، راجہ محمد الیاس خان، خواجہ بشیر احمد، سردار طاہر اکبر اور چودھری حنیف ایڈووکیٹ کا شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز اور معاشرے کے مختلف طبقات کی مشاورت سے یہ منشور مرتب کیا ہے۔ امید ہے کہ یہ منشور جموں وکشمیر کو تحریک آزادی کشمیر کا حقیقی بیس کیمپ اور ترقی یافتہ فلاحی ریاست بنانے کی جانب ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

میری آزاد جموں وکشمیر کے باشعور عوام سے اپیل ہے کہ ریاست کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے اور اپنی آئندہ نسلوں کے بہتر مستقبل کی خاطر الیکشن 2021ء میں پاکستان تحریک انصاف کے ہمقدم اور ہمسفر بنیں اور ہمیں اپنے اعتماد سے نوازیں ہمارا وعدہ ہے کہ ہم آپ کو ایک نیا اور جدید آزاد جموں وکشمیر دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

بیرسٹر سلطان محمود چودھری

صدر

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر

تحریک آزادی جموں وکشمیر ہماری ترجیح اوّل

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر ریاست جموں وکشمیر کو ایک متنازعہ خطہ تصور کرتی ہے جس کا حل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ پاکستان تحریک انصاف ریاست جموں وکشمیر کے عوام کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے گزشتہ سات عشروں میں پیش کی جانے والی بے مثال قربانیوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتی ہے اور مقبوضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف برسراقتدار آ کر تحریک آزادی کو اجاگر کرنے، اسے منطقی انجام تک پہنچانے اور آزاد جموں وکشمیر کو حقیقی بیس کیمپ میں تبدیل کرنے کا عہد کرتی ہے۔ اور اس مقصد کے لیے ہر طرح کے مالی اور انسانی وسائل فراہم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔

> پاکستان تحریک انصاف مسئلہ کشمیر کے حل میں کشمیری لیڈرشپ کی شمولیت اور رائے کو بنیادی تصور کرتی ہے۔

انٹرا کشمیر ڈائیلاگ اور تجارت کی بھی حمایت کرتی ہے کہ کشمیر کے تمام خطوں کے شہریوں کو ایک دوسرے کے قریب آنے کے مواقع میسر آسکیں۔

انتظامی اور ادارہ جاتی اصلاحات

وفاقی پالیسی سازاداروں میں نمائندگی

آزاد جموں وکشمیر کے موجودہ اسٹیٹس اور مسئلہ کشمیر پر حکومت پاکستان کے موقف کو متاثر کیے بغیر پاکستان کے وفاقی فیصلہ ساز اداروں بالخصوص قومی مالیاتی کمیشن (NFC)، قومی اقتصادی کونسل (NEC)، مشترکہ مفادات کونسل (CCI) اور ارسا (IRSA) میں آزاد کشمیر کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ اہم ترین وفاقی فیصلہ ساز اداروں میں آزاد کشمیر کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے آزاد کشمیر کے لیے زیادہ مالی وسائل اور ترقی کے مزید مواقع حاصل کیے جاسکیں۔

بلدیاتی الیکشن پہلے تین ماہ میں

- پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر کے شہریوں کو بااختیار بنانے اور اپنے مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کے لیے بلدیاتی نظام فوری طور پر بحال کرے گی اور برسراقتدار آ کر پہلے تین ماہ کے اندر بلدیاتی انتخابات کروائے گی۔
- بلدیاتی اداروں کو مالیاتی اور انتظامی اختیارات کی فراہمی کے لیے ضروری قانون سازی کی جائے گی اور ضلعی فنانس کمیشن قائم کرتے ہوئے بین الاضلاعی ہم آہنگی اور اضلاع کے درمیان مالی وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے گی۔

- بلدیاتی نظام میں خواتین اور نوجوانوں کی نمائندگی میں اضافہ کرتے ہوئے اسے بتدریج 35 فیصد تک لے جایا جائے گا تاکہ معاشرے کے قابل اور متحرک لیکن نظر انداز شدہ طبقات کو سیاسی، انتظامی اور پالیسی ساز اداروں میں نمائندگی کا حق مل سکے اور مقامی سطح سے نوجوان سیاسی قیادت ابھر سکے۔
- قانون سازی کے ذریعے الیکشن کمیشن کو پابند کیا جائے گا کہ وہ بلدیاتی اداروں کی مدت (چار سال) ختم ہونے کے بعد نوے روز کے اندر نئے الیکشن کرائے۔

ضلعی فنانس کمیشن کا قیام

ریاست کے اندر دستیاب مالی وسائل کی منصفانہ بنیاد پر تقسیم، مختلف اضلاع کو اپنی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر اور ریاست بھر کے اندر متناسب اور متوازن ترقی یقینی بنانے کے لیے ضلعی فنانس کمیشن قائم کیے جائیں گے تاکہ ہر ضلع اپنی امنگوں، ترجیحات اور خواہشات کے مطابق ترقیاتی پروگرام کی منصوبہ بندی کر سکے اور تمام اضلاع میں ترقی کا عمل یکساں طریقے سے آگے بڑھ سکے۔

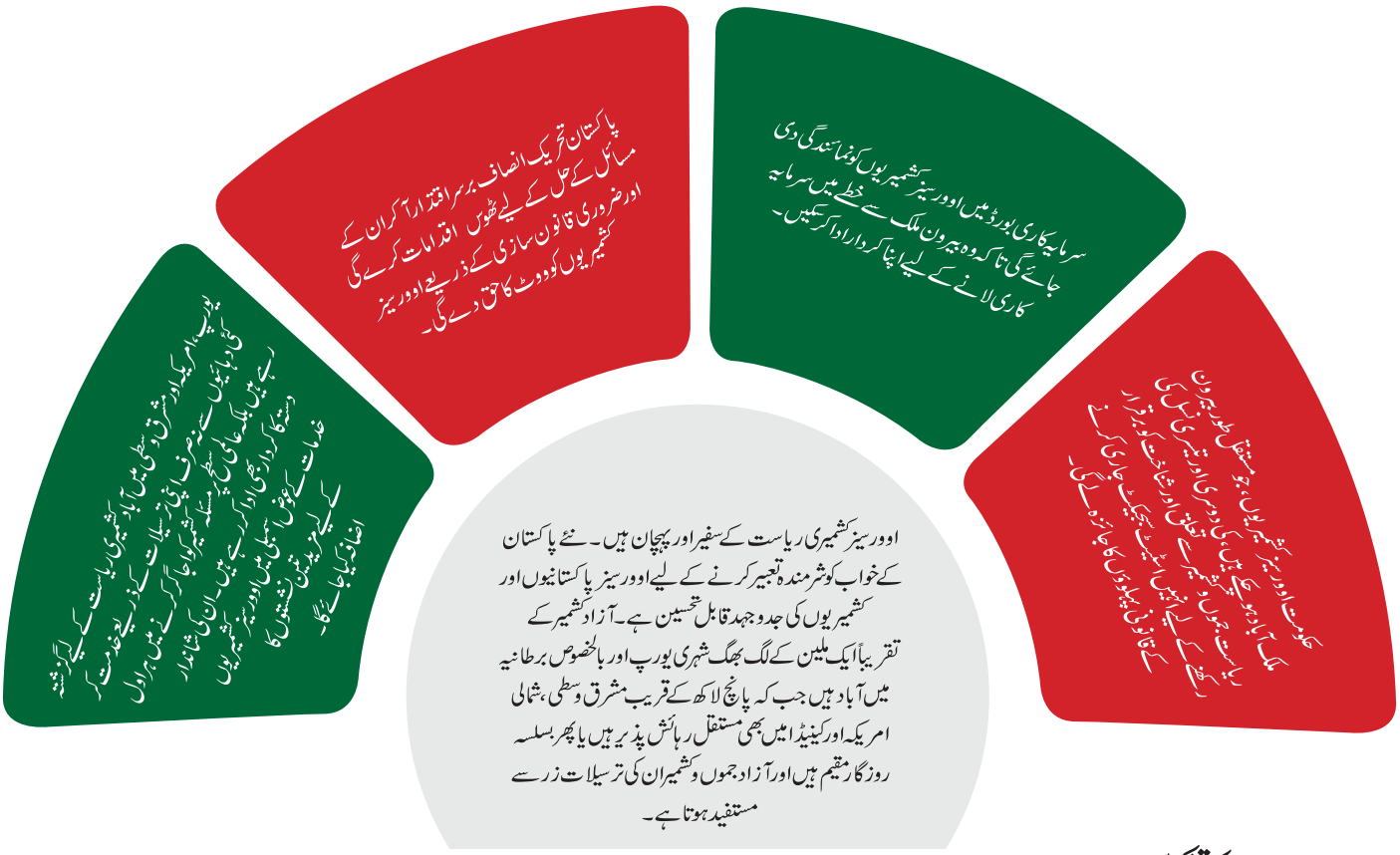
اسمبلی میں خواتین کی نشستوں میں اضافہ اور ویمن امپاورمنٹ

- آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اس وقت خواتین کے لیے صرف پانچ نشستیں مختص ہیں۔ اس کے برعکس پاکستان کی قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کے لیے سترہ فیصد نشستیں مخصوص کی گئی ہیں۔ قانون سازی اور فیصلہ سازی میں خواتین کی مؤثر شرکت کو یقینی بنانے کے لیے آزاد کشمیر اسمبلی میں خواتین کی نشستوں میں پاکستان کی قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی تعداد کے تناسب کو مدنظر رکھ کر ریاست کی دیگر سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے اضافہ کیا جائے گا تاکہ ریاست کی نصف آبادی کو درپیش سماجی، معاشی اور سیاسی مسائل کے حل میں اُن کی رائے اور تجاویز کو قانون سازی کا حصہ بنایا جا سکے۔
- بلدیاتی اداروں میں خواتین کی مؤثر نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے خواتین کا کوٹہ مختص کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں دیگر سرکاری اداروں کے بورڈز بشمول عدلیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں خواتین کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے گا۔
- وفاق اور خیبر پختونخوا اسمبلی کے منظور کردہ قانون انفورسمنٹ آف ویمن پراپرٹی رائٹس ایکٹ 2019ء کے طرز پر خواتین کو جائیداد میں حصہ یا ملکیت کے حق کا قانون منظور کیا جائے گا تاکہ عورتوں کا حق ملکیت یقینی بناتے ہوئے انہیں Empower کیا جا سکے۔
- ویمن پراپرٹی رائٹس بل کے تحت حکومت خواتین کو جائیداد، جہیز، طلاق اور خاندانی جھگڑوں سمیت دیگر مسائل میں مفت قانونی معاونت فراہم کرنے کی پابند ہوگی۔
- کاروباری سرگرمیوں کے لیے خواتین کو آسان شرائط پر قرضہ جات کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

خاتون محتسب کا تقرر

خاتون محتسب کا تقرر کیا جائے گا۔ جس کی بنیادی ذمہ داری ملازم یا کاروباری خواتین کو ہراسمنٹ سے محفوظ بنانا ہوگا۔ یہ اقدام سرکاری اور نجی دفاتر میں خواتین کی جنسی ہراسگی کی حوصلہ شکنی اور مقابلہ کرنے اور انہیں سازگار ماحول فراہم کرنے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ خاتون محتسب حکومت کو خواتین کے تحفظ اور عزت ووقار کے ساتھ ملازمت کرنے میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی تجاویز بھی دے گی تاکہ اس حوالے سے قانون سازی کی جا سکے۔

اوورسیز کشمیری



اوورسیز کشمیری ریاست کے سفیر اور پہچان ہیں۔ نئے پاکستان کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے اوورسیز پاکستانیوں اور کشمیریوں کی جدوجہد قابل تحسین ہے۔ آزاد کشمیر کے تقریباً ایک ملین کے لگ بھگ شہری یورپ اور بالخصوص برطانیہ میں آباد ہیں جب کہ پانچ لاکھ کے قریب مشرق وسطی، شمالی امریکہ اور کینیڈا میں بھی مستقل رہائش پذیر ہیں یا پھر بسلسلہ روزگار مقیم ہیں اور آزاد جموں و کشمیر ان کی ترسیلات زر سے مستفید ہوتا ہے۔

احتساب بیورو کی تشکیل نو

سابقہ حکومتوں نے جان بوجھ کر احتساب کے ادارے کو کمزور کیا، حکمران طبقہ کی بدعنوانی پر پردہ ڈالا گیا اور انہیں احتساب کے شکنجے میں کسے جانے سے بچایا گیا۔ نئی نسل کے بہتر مستقبل، اچھی حکمرانی کی فراہمی، کرپشن کے خاتمے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے احتساب کے موجودہ ایکٹ میں ترمیم کرتے ہوئے احتساب بیورو کو نیب کی طرز پر فعال اور حکومتی اثر و رسوخ سے آزاد ادارہ بنایا جائے گا تاکہ احتساب کی مہم تیز تر اور اچھی حکمرانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیئرمین احتساب بیورو کا تقرر اسمبلی کی نامزد کردہ سرچ اینڈ سکورٹنی کمیٹی کے ذریعے کیا جائے گا جو کہ ایک آئینی عہدہ ہوگا۔ احتساب بیورو کی مکمل مالی اور انتظامی خودمختاری کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ وہ آزادی اور سیاسی وابستگی سے قطع نظر تمام بڑی بدعنوانیوں کا پیچھا کر سکے۔

انسانی حقوق کمیشن کا قیام

اگرچہ آزاد کشمیر میں انسانی حقوق کی عمومی صورت حال نسبتاً بہتر ہے لیکن اس کے باوجود ایسے ادارے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے جو انسانی حقوق کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھے اور شہریوں کی مدد کے لیے ہمہ وقت دستیاب ہو۔ عالمی اور علاقائی سطح پر انسانی حقوق کے قوانین میں آنے والی تبدیلیوں سے بروقت حکومت کو آگاہ کرے اور قانون سازی کے لیے تجاویز دے۔ اس پس منظر میں حکومت انسانی حقوق کمیشن کے نام سے ایک ادارہ قائم کرے گی جو آزادانہ طور پر اپنے دائرہ کار میں کام کرتے ہوئے شہریوں کی شخصی آزادی اور آزادئ اظہار رائے کے تحفظ کو یقینی بنائے گا علاوہ ازیں مقبوضہ جموں و کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی پامالیوں کے خلاف سرگرم ملکی اور عالمی اداروں کو بھی معاونت فراہم کرے گا۔

اطلاعات تک رسائی کا قانون

سرکاری معلومات، دستاویزات اور ریکارڈ تک شہریوں کی رسائی ممکن بنائے بغیر کسی بھی ملک اور معاشرے میں شفافیت کو یقینی نہیں بنایا جاسکتا۔ چنانچہ تحریک انصاف کی حکومت خیبر پختون خواہ، پنجاب اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں کیے جانے والے تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے شہریوں کے لیے اطلاعات تک رسائی کے قانون پر عمل درآمد کا طریقہ کار وضع کرے گی تا کہ شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔

پولیس کے نظام میں اصلاحات

- پولیس کو سیاسی اثر ورسوخ سے آزاد کرنے کے لیے KPK میں رائج صوبائی پولیس ایکٹ 2002ء کی طرز پر پولیس ایکٹ میں ضروری ترامیم کی جائیں گی۔
- پولیس کا معیار اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے پوسٹنگ کی مدت کا تعین کرنے والے فارمولے پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔
- پولیس کی مسلسل مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ ملازمین کی کارکردگی پر انہیں خصوصی ترقی کی ترغیب (incentive) بھی دی جائے گی۔
- شہریوں کو اپنے قانونی حقوق جاننے اور قانونی مدد لینے کے لیے مفت قانونی معاونت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا اور اس کے لیے ون فائیو (15) اور جدید تھانوں میں خصوصی اہتمام کیا جائے گا۔
- پولیس کو تفتیش کی جدید تربیت اور بغیر تشدد کے مقدمات ڈیل کرنے کی تربیت دی جائے گی۔ تفتیش کاروں کو پابند کیا جائے گا کہ وہ متاثرہ افراد کو مقدمات میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کریں۔
- پولیس اسٹیشن کے اندر خواتین، معمر شہریوں اور بچوں کے لیے علیحدہ سے ڈیسک قائم کیے جائیں گے۔
- مظفر آباد، پونچھ اور میر پور ڈویژن میں خواتین کے لیے الگ سے پولیس اسٹیشن قائم کیے جائیں گے۔
- پولیس کی تعداد میں اضافہ آبادی اور جرائم کی شرح کے تناسب سے کیا جائے گا۔ براہ راست انسپکٹر کی سطح کی بھرتیوں پر عائد پابندی ختم کی جائے گی۔

ڈیجیٹل گورننس

حکومت ترجیحی بنیادوں پر حکومتی ریکارڈ اور سرکاری دستاویزات کی ڈیجیٹیلائزیشن کے عمل کا آغاز کرے گی تا کہ گورننس کو شفاف اور تیز رفتار بنایا جاسکے۔ جلد کئی محکمہ جات میں کمپیوٹر کی فراہمی کو تیز کیا جائے گا اور اس مقصد کی خاطر ضروری مالی وسائل مہیا کیے جائیں گے۔

مانیٹرنگ اور جائزہ

وزارتوں اور محکموں کی کارکردگی جانچنے کے لیے وزیراعظم سیکرٹریٹ میں مانیٹرنگ اور جائزے کا شعبہ قائم کیا جائے گا جو حکومتی ترجیحات کی روشنی میں تمام وزارتوں اور محکموں کی کارکردگی پر مسلسل نظر رکھے گا۔ سنیارٹی کے اصول کی بنیاد کے ساتھ ساتھ اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر بھی افسران کی ترقی اور تقرری کو رواج دیا جائے گا تاکہ باصلاحیت افسران کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ زیادہ لگن اور جذبے سے عوامی خدمات سرانجام دینے کے لیے آمادہ ہوں۔

عدالتی اصلاحات

پاکستان میں اٹھارویں آئینی ترمیم میں اختیار کردہ ججوں کی تعیناتی کے طریقہ کار کو آزاد کشمیر میں بھی اختیار کرتے ہوئے مشترکہ جوڈیشل اور پارلیمانی کمیشن قائم کیا جائے گا جو میرٹ پر ججوں کی تقرری کی سفارش کرے گا جبکہ ذیلی عدالتوں میں اصلاحات کے لیے محکمہ قانون چھ ماہ کے اندر ٹھوس تجاویز پیش کرے گا جس کے تحت مقدمات کا جلد فیصلہ اور شہریوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔ جوڈیشل افسران اور قاضیوں کے ساتھ یکساں سلوک کی پالیسی بنائی جائے گی۔ ججوں کی تعداد میں حسب ضرورت اضافہ کیا جائے گا۔

تعمیراتی ریگولیٹری اتھارٹی

تحریک انصاف کی حکومت آزاد کشمیر میں محفوظ تعمیرات کو یقینی بنانے کے لیے ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لائے گی جو شہروں، قصبوں اور دیہی علاقوں کے لیے تعمیراتی معیار کی ازسرنو پالیسی مرتب کرے گی تاکہ آنے والے وقتوں میں قدرتی آفات خصوصاً زلزلہ کے نقصانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ یہ اتھارٹی کم لاگت گھروں کی تعمیر، طویل مدتی رہائشی منصوبوں کو فروغ دینے اور ماحول دوست تعمیرات کا نظام متعارف کرائے گی اور تعمیر ہونے والے منصوبہ جات کی کوالٹی اور معیار کی منظوری دے گی۔

شہری منصوبہ بندی

تحریک انصاف کی حکومت وسیع تر مشاورت کے بعد شہروں سے متعلق جامع پالیسی مرتب کرے گی۔ شہروں اور شہریوں سے متعلق تمام امور مثلاً سٹی گورننس، آلودگی، آب و ہوا کی تبدیلی، ویسٹ منیجمنٹ، ٹرانسپورٹ اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ کے مستقل حل کے لیے ماسٹر پلان ترتیب دیے جائیں گے۔ ہر شہر اور قصبے میں کھیل کے میدانوں اور پارکوں کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ جبکہ آزاد جموں و کشمیر کے اندر ایک نئے اور جدید شہر کی تعمیر کے لیے منصوبہ بندی کی جائے گی۔



معاشی ترقی کی حکمت عملی اور اقتصادی اصلاحات

پاکستان کے دیگر صوبوں کی طرح آزاد کشمیر میں بھی نوجوانوں کی آبادی 68 فیصد کے لگ بھگ ہے جبکہ بے روزگاری کی شرح باقی صوبوں سے دگنی، تقریباً 14 فی صد ہے۔ افرادی قوت میں مسلسل اضافے اور نوجوانوں کو ہنرمند بنانے اور جاب مارکیٹ میں جذب کرنے کے لیے ٹیکنیکل ایجوکیشن کے ادارے قائم نہیں کیے گئے اور نہ ہی ذاتی کاروبار شروع کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے مالی وسائل کی فراہمی کی طرف کوئی توجہ دی گئی۔ مالی وسائل کے لیے وفاقی حکومت پر مکمل انحصار کی ناقص پالیسی کی وجہ سے مقامی وسائل کو ترقی دے کر ایک مضبوط معیشت استوار کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ آزاد کشمیر کی آبادی کا ایک تہائی حصہ بیرون ملک آباد تارکین وطن پر مشتمل ہے۔ ان کی مہارت، صلاحیتوں اور وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لیے بھی کوئی ٹھوس پالیسی مرتب نہیں کی گئی۔ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت اس شعبے میں مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے گی۔

اقتصادی سروے

آزاد کشمیر میں برسراقتدار حکومتوں نے خطے کی پائیدار ترقی کے لیے ٹھوس منصوبہ بندی کی خاطر آج تک ریاست کا اقتصادی سروے تک بھی کرانے کی زحمت نہیں کی جو کسی بھی معاشی منصوبہ بندی کی بنیاد ہے۔ لہٰذا حکومت سمیت کسی بھی ادارے کے پاس خطے کی معاشی ترقی کی ضروریات اور دستیاب وسائل کی بابت کوئی حقیقی معلومات یا اعداد وشمار دستیاب نہیں جن کی بنیاد پر ریاست میں موجود وسائل کا درست تخمینہ لگاتے ہوئے ان کی پائیدار ترقی کی جامع منصوبہ بندی کی جا سکے۔

۵

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت برسراقتدار آ کر پہلے چھ ماہ میں معتبر عالمی اداروں کے تعاون سے آزاد کشمیر کا اقتصادی سروے کرائے گی تاکہ ریاست کے مختلف اضلاع میں موجود قدرتی وسائل کا درست تخمینہ لگایا جا سکے۔ اقتصادی سروے کی روشنی میں معاشی ترقی کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جائے گی۔

نئی صنعتی اور سرمایہ کاری پالیسی کا اعلان

پاکستان تحریک انصاف برسراقتدار آ کر آزاد کشمیر کی بزنس کمیونٹی کی مشاورت سے نئی صنعتی اور سرمایہ کاری پالیسی متعارف کرائے گی جس میں مقامی اور بالخصوص کشمیری تارکین وطن کو سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے خصوصی مراعات کی پیشکش کی جائے گی۔

- سرمایہ کاری بورڈ کو پنجاب کے بورڈ آف انوسٹمنٹ کی طرز پر استوار کرتے ہوئے اس کا سربراہ پرائیویٹ سیکٹر سے لیا جائے گا۔ یہ بورڈ صنعتی اور سرمایہ کاری پالیسی پر عملدرآمد کا ذمہ دار ہوگا اور ملکی اور بیرونِ ملک سرمایہ کاروں کی سہولت کے لیے ون وِنڈو سہولت کے طور پر کام کرے گا۔ اقتصادی سروے کی روشنی میں آزاد کشمیر کی معاشی ترقی کا ایک جامع پلان تیار کروانے کی ذمہ داری بھی بورڈ آف انوسٹمنٹ کو دی جائیگی۔
- نئی صنعتوں کے قیام کے لیے پرکشش مراعات اور معیاری انفراسٹرکچر سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ میرپور انڈسٹریل اسٹیٹ کو درپیش مسائل بشمول سڑکوں کی تعمیرِ نو، گیس، پانی اور بجلی کی فراہمی کو فوری طور پر یقینی بنایا جائے گا۔ میرپور انڈسٹریل اسٹیٹ میں گرین ایریاز اور نالوں کے اندر صنعتی پلاٹس کی الاٹمنٹ کی انکوائری کرواتے ہوئے محکمہ صنعت کے ذمہ دار حکام کے خلاف سخت قانونی کاروائی کی جائے گی۔
- کمپنیوں کی آن لائن رجسٹریشن اور کارپوریٹ سیکٹر کے مسائل جلد حل کرنے کے لیے SECP کی طرز پر کمپنی رجسٹریشن آفس کی تنظیم نو کی جائے گی جس میں مناسب کوالیفائیڈ آفیسرز اور سٹاف کی تعیناتی کی جائے گی۔

- نئی صنعتوں کے قیام اور پرائیویٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری کے لیے بینکوں سے قرضوں کی عدم فراہمی کا معاملہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور قومی بینکوں کے سربراہان سے اُٹھاتے ہوئے آزاد کشمیر کے شہریوں کے لیے صنعتی، تجارتی و زرعی قرضوں کے اجراء کو یقینی بنایا جائے گا۔
- آزاد کشمیر میں قائم ہونے والے نئے صنعتی یونٹس کو ٹیکسوں کے ویلیو ایڈڈ حصے پر 50 فیصد چھوٹ کی سہولت دی جائے گی۔
- میر پور ڈرائی پورٹ قائم کر کے درآمد اور برآمد کنندگان کو سہولت اور نئی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- راولاکوٹ اور مظفر آباد کے ایئر پورٹس کی بحالی کے لیے حکومت پاکستان کو تحریک کی جائے گی۔
- ضلعی سطح پر چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے قیام کے لیے مقامی بزنس کمیونٹی کی مدد کی جائے گی اور چیمبرز کو انوسٹمنٹ اور بزنس پروموشن کے لیے حکومت کی طرف سے مالی مدد فراہم کی جائے گی۔

سیاحت بطور صنعت

سیاحت کا شعبہ آزاد کشمیر کا معاشی منظر نامہ بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں سیاحوں کی ایک بڑی تعداد نے مظفر آباد، نیلم ویلی، پونچھ میں باغ اور راولاکوٹ کا رخ کیا ہے۔ ان علاقوں میں سیاحوں کے لیے مناسب سہولیات خاص طور پر ہوٹلز، ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر میں مزید بہتری لائی جائے گی اور سیاحت کو انڈسٹری کا درجہ دیا جائے گا۔

تحریک انصاف کی حکومت نجی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کے ساتھ ساتھ ہوٹلز، موٹلز، گیسٹ ہاؤسز، پبلک ٹائیلٹس، سیر گاہوں کی تعمیر اور نئے کاروباری منصوبوں کے لیے قرضوں اور سستی زمین کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

نیلم ویلی، راولاکوٹ اور منگلا ڈیم جیسے سیاحتی مقامات کی ملکی اور بین الاقوامی سطح پر تشہیر کی جائے گی تا کہ زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو متوجہ کیا جا سکے۔ نیلم ویلی میں تاریخی شاردہ یونیورسٹی کو سیاحتی مقام کے طور پر دنیا میں متعارف کرایا جائے گا۔

سیاحت کو بطور صنعت ترقی دینے کے لیے یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر مظفر آباد اور پونچھ یونیورسٹی راولاکوٹ میں Hospitality اور ہوٹل مینجمنٹ کے شعبہ جات قائم کیے جائیں گے جہاں نوجوانوں کے لیے سیاحتی تعلیم و تربیت میں گریجویشن کروائی جائے گی۔

بینک آف آزاد جموں و کشمیر کی ترقی و بہتری



پاکستان تحریک انصاف بینک آف آزاد جموں و کشمیر کو شیڈیولڈ بینک کا درجہ دلانے اور اس کے سرمائے میں اضافے کے لیے آزاد جموں و کشمیر کونسل کے اشتراک سے حکمت عملی وضع کرے گی۔ بینک کی ساکھ کی بہتری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں پروفیشنل بینکرز اور معاشی ماہرین کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا جبکہ بینک کی سربراہی کے لیے کسی نامور بینکار کی تعیناتی کی جائے گی۔



سستی گیس کی فراہمی کے لیے اقدامات

جنگلات کی بے دریغ کٹائی کی روک تھام، ماحولیاتی تباہی کے بچاؤ اور شہریوں کو سستے ایندھن کی فراہمی کے لیے تمام قصبوں اور شہروں میں گھریلو، تجارتی اور صنعتی صارفین کو سستی گیس فراہم کرنے کے لیے پرائیویٹ سیکٹر کی بھرپور معاونت کی جائے گی۔ ان منصوبوں کا آغاز ریاستی دارالحکومت مظفر آباد سے کیا جائے گا جسے بعد ازاں تمام ضلعی اور تحصیل ہیڈ کوارٹرز تک توسیع دی جائے گی۔

توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کاری اور خود کفالت

آزاد کشمیر میں دس ہزار میگا واٹ کے لگ بھگ ہائیڈل پاور منصوبے لگانے کے مواقع پائے جاتے ہیں۔ محض ترقی دے کر حکومت آزاد کشمیر کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف اس شعبہ میں درج ذیل اقدامات کرے گی:

- پانچ سال کے اندر مقامی سطح پر پانچ سو میگا واٹ بجلی پیدا کر کے بجلی کے شعبے میں خود کفالت اور لوڈ شیڈنگ سے نجات حاصل کرے گی۔ بجلی کی پیداوار میں خود کفالت سے اس مد میں خرچ کیے جانے والے اربوں روپے کی سالانہ بچت کو ترقیاتی بجٹ کا حصہ بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے دو چھوٹے اور درمیانے درجے کے پراجیکٹس پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- رائلٹی اور واٹر یوز چارجز کی مد سے حاصل ہونے والی رقم سے ہائیڈل ڈیولپمنٹ فنڈ قائم کیا جائے گا، جس سے پبلک سیکٹر میں مزید ہائیڈل منصوبے لگائے جائیں گے۔
- 50 میگا واٹ سے کم ہائیڈل منصوبوں سے بجلی کی خرید کی پالیسی 1995ء سے التوا کا شکار ہے۔ تحریک انصاف فوری طور پر ان پراجیکٹس سے بجلی کی خرید کے معاہدے یقینی بنائے گی۔
- محکمہ برقیات اور پاور ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن (PDO) کے درمیان تال میل اور یکساں پالیسی کو یقینی بنانے کے لیے ان دونوں محکموں کو ایک ہی وزارت کے ماتحت کیا جائے گا۔
- محکمہ برقیات کی بدانتظامی اور ناقص کارکردگی کے پیش نظر بجلی کے وفاقی ترسیلی اداروں (Distribution Companies) کی طرز پر اس کی نج کاری کی جائے گی۔
- اقتدار سنبھالنے کے پہلے چھ ماہ میں بجلی کے آئندہ نظام، ترسیل، پیداوار اور نج کاری کی مربوط پالیسی کا اعلان کیا جائے گا۔
- سی پیک کے تحت آزاد کشمیر میں دو بڑے ہائیڈرو پاور پروجیکٹس 1124 میگا واٹ کوہالہ اور 700 میگا واٹ آزاد پتن منصوبوں پر ابتدائی کام جاری ہے۔ لگ بھگ 4 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری سے تعمیر ہونے والے ان منصوبوں سے روزگار کے نئے مواقع میسر آئیں گے۔ ان منصوبوں کی جلد تعمیر کے راستے میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے گا۔
- یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر مظفر آباد میں ہائیڈرو پاور جب کہ میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں شمسی توانائی پر تحقیق اور ترقی کا شعبہ قائم کیا جائے گا تاکہ قابلِ تجدید توانائی کے حصول کو یقینی بنایا جاسکے۔

- بتدریج آزاد کشمیر میں بجلی کی ضروریات کا بیس فیصد حصہ سولر انرجی سے پورا کیا جائے گا۔ بجلی کے صارفین کے لیے حکومت محکمہ برقیات کے ذریعے نیٹ میٹرنگ سسٹم کی تنصیب کو یقینی بنائے گی تا کہ صارفین اضافی بجلی نیشنل گرڈ میں منتقل کر سکیں۔ اس ضمن میں مطلوبہ قانون سازی فوری طور پر کی جائے گی۔
- سرکاری اداروں کو بتدریج سولر سسٹم پر منتقل کیا جائے گا۔ تمام جامعات، تعلیمی اداروں اور مساجد کو پہلے مرحلے میں شمسی توانائی پر منتقل کیا جائے گا۔ جب کہ نئی تعمیر ہونے والی سرکاری عمارتوں میں روز اوّل سے ہی سولر سسٹم نصب کیا جائے گا۔



4.جی ٹیکنالوجی کی فراہمی

4.جی ٹیکنالوجی کی فراہمی آزاد جموں وکشمیر کے عوام کا ایک دیرینہ مطالبہ ہے۔ اعلیٰ سطح کی یقین دہانیوں اور وعدوں کے باوجود یہ مطالبہ ابھی تک پورا نہیں ہوا جس سے نہ صرف ٹیلی کمیونی کیشن کے میدان میں آزاد کشمیر ملک کے باقی حصوں سے بہت پیچھے رہ گیا ہے بلکہ صنعتی اور کاروباری سرگرمیاں بھی ہر طرح متاثر رہی ہیں۔ پی ٹی آئی آزاد کشمیر کو 4.جی ٹیکنالوجی کی ہنگامی بنیادوں پر فراہمی کے لیے پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی اور حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر اس مسئلے کے فوری اور مستقل حل کو یقینی بنائے گی۔

سی پیک منصوبے (CPEC)

پاک چین اقتصادی راہداری کے تحت پاکستان کے چاروں صوبوں میں ترقی اور خوشحالی کا ایک نیا باب شروع ہوا ہے لیکن آزاد کشمیر اس کے ثمرات سے تاحال محروم ہے۔ تحریک انصاف مجوزہ سی پیک منصوبوں کو مکمل کرانے کے لیے نہ صرف فوری اقدامات اٹھائے گی بلکہ سی پیک میں مزید نئے منصوبے بھی شامل کرائے گی تا کہ آزاد کشمیر میں بھی چین کی سرمایہ کاری سے ترقی کی راہیں کھل سکیں۔ تحریک انصاف مندرجہ ذیل منصوبوں پر فوری عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔

مانسہرہ، مظفر آباد اور میر پور ایکسپریس وے

فور ایم ایکسپریس وے 2016ء میں سی پیک کے منصوبے کا حصہ تھا اور اس پر ابتدائی کام بھی ہوا لیکن بعد ازاں حکومت آزاد کشمیر کی عدم دلچسپی کی وجہ سے اس منصوبے پر عمل درآمد تعطل کا شکار ہو گیا۔ اگرچہ یہ منصوبہ اب بھی سی پیک کے منصوبوں کا حصہ ہے لیکن اس پر عملدرآمد کے لیے حکومت پاکستان اور سی پیک اتھارٹی کے ساتھ مسلسل مذاکرات اور فالواپ کی ضرورت ہے۔ یہ منصوبہ آزاد کشمیر کے تینوں انتظامی ڈویژنوں کو باہم مربوط کرتے ہوئے انہیں پاکستان کی مرکزی شاہراؤں اور شہروں کے ساتھ جوڑے گا جس سے آزاد کشمیر میں ملکی اور بیرونی سرمایہ کاری، مقامی صنعت کو ترقی اور سیاحت کو بے پناہ فروغ ملے گا۔ تحریک انصاف حکومت اس منصوبے کی تعمیر کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھے گی۔

اسپیشل اکنامک زون میرپور

اسپیشل اکنامک زون میرپور کی تعمیر سے اوورسیز کشمیریوں سمیت پاکستان اور آزاد کشمیر کے سرمایہ کاروں کو آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری کا موقع ملے گا، جس سے نہ صرف ریاست کی تیز رفتار صنعتی ترقی کا خواب شرمندہِ تعبیر ہو سکے گا بلکہ بے روزگاری میں کمی اور حکومتی ٹیکس اور ریونیو میں خاطر خواہ اضافہ بھی ممکن ہو گا۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے تحت بنائے جانے والے میرپور کے خصوصی اقتصادی زون پر ن لیگی حکومت کی عدم دلچسپی کی بدولت اب تک کام شروع نہیں کیا جا سکا۔ ریاست کی پائیدار ترقی کے لیے اسپیشل اکنامک زون کا فوری قیام از حد ضروری ہے۔ تحریک انصاف برسر اقتدار آ کر اس منصوبے کو وفاقی حکومت اور سی پیک اتھارٹی کی مدد سے جلد مکمل کرنے کے عزم کا اظہار کرتی ہے۔

آزاد کشمیر کے نئے منصوبوں کی شمولیت

پی ٹی آئی کی حکومت آزاد کشمیر میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے ہائیڈرو پاور منصوبوں کی تعمیر، سیاحتی سیکٹر کی ترقی اور گرین کشمیر کے مزید منصوبے سی پیک میں شامل کراوتے ہوئے چین کی مدد سے آزاد کشمیر کی تیز رفتار ترقی کو یقینی بنائے گی جس سے ریاست کے اندر روزگار کے مواقع، ٹیکس اور ریونیو میں اضافہ اور ریاستی اقتصادی ترقی کی راہ ہموار ہو گی۔

منگلا ڈیم ریزنگ منصوبے سے منسلکہ پراجیکٹس کی تکمیل



میرپور واٹر سپلائی سکیم

تحریک انصاف برسر اقتدار آ کر منظور شدہ 126 کیوسک پانی کی منگلا ڈیم سے واپڈا کے ذریعے فراہمی اور میرپور واٹر سپلائی سکیم کی تکمیل کو یقینی بنائے گی۔

آبپاشی اور لائیو اسٹاک کے لیے اضافی 486 کیوسک کی حکومت پاکستان سے منظوری کو بھی جلد از جلد یقینی بنا دیا جائے گا۔

منگلا ڈیم ریزنگ ایگریمنٹ کے تحت حکومت پاکستان نے متاثرین منگلا ڈیم اور میرپور شہر کو پینے کے لیے 126 کیوسک پانی کی فراہمی کی منظوری دی جبکہ میرپور واٹر سپلائی سکیم کی تعمیر ڈیم ریزنگ پراجیکٹ کے ساتھ ہونا تھی۔ تاہم اربوں روپے کے اخراجات کے باوجود میرپور واٹر سپلائی کا منصوبہ کرپشن کی نظر ہوتے ہوئے ابھی تک نامکمل اور ادھورا ہے جب کہ ڈیم سے منظور شدہ پانی کا حصول بھی حکومتی نااہلی کی بدولت واپڈا سے تاحال ہونا باقی ہے۔

رٹھوعہ ہریام برج

رٹھوعہ ہریام برج کی فوری تکمیل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرتے ہوئے ایک سال کے اندر اس کی تکمیل کو یقینی بنا کر اس پر ٹریفک کو رواں کیا جائے گا۔

نیلم جہلم ہائیڈل پراجیکٹ سے منسلکہ امور

نیلم جہلم ہائیڈل پراجیکٹ سے منسلکہ منصوبوں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ خاص کر ماحولیات کے مستقل حل کے لیے جھیلوں کا قیام، واٹر باڈیز، مظفر آباد واٹر سپلائی سکیم اور سیوریج سسٹم کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ مقامی پراجیکٹس میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

پینے کے صاف پانی کی فراہمی



پانی بنیادی انسانی ضرورت ہے اور صاف پانی تک رسائی شہریوں کا بنیادی حق ہے۔ موسمیاتی تبدیلیوں اور مون سون کی شفٹنگ کی وجہ سے آزاد کشمیر کے متعدد علاقے پانی کی شدید کمی کا شکار ہیں لیکن اس اہم مسئلے پر کسی بھی حکومت نے توجہ نہیں دی۔

- تحریک انصاف کی حکومت جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے نئے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کر کے صاف پانی کی فراہمی کو بڑھائے گی۔
- بین الاقوامی مالیاتی اداروں کے تعاون سے پہاڑی علاقوں میں زیر زمین ڈرلنگ اور بورنگ کے ذریعے پینے کا صاف پانی حاصل کیا جائے گا جسے محفوظ طریقے سے لوگوں تک پہنچایا جائے گا۔
- بارش کے پانی کو محفوظ اور قابل استعمال بنانے کے لیے عوامی آگاہی پیدا کی جائے گی اور گھریلو سطح پر لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- پانی کی کوالٹی ٹیسٹ کے لیے اس وقت آزاد کشمیر بھر میں کوئی لیب موجود نہیں ہے۔ پانی کے معیار کو جانچنے کے لیے ڈویژن کی سطح پر لیب قائم کی جائے گی۔
- شہروں اور قصبوں میں سیوریج سسٹم کی بہتری کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جائے گی۔

زراعت، لائیوسٹاک اور ماہی گیری

زراعت کے شعبے میں جدت لائی جائے گی تا کہ اجناس کی پیداواری صلاحیت بڑھائی جا سکے۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

- زراعت کے شعبے سے منسلک کمپنیوں اور تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ کسانوں کو مہارت، ٹیکنالوجی اور مارکیٹ میسر آ سکے۔ چھوٹے کسانوں کو زرعی آلات کی خرید کے لیے آسان شرائط پر قرضے مہیا کیے جائیں گے۔
- منگلا ڈیم ریزنگ ایگریمنٹ کے تحت منگلا ڈیم سے 486 کیوسک پانی کے حصول کو یقینی بناتے ہوئے میر پور اور بھمبر میں زرعی زمینوں کی سیرابی اور زرعی پیداواری اضافے کو یقینی بنایا جائے گا۔
- کولڈ اسٹوریج اور فوڈ پراسسنگ یونٹس کے قیام کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے گی اور انہیں صنعت کا درجہ دیا جائے گا تا کہ پھلوں اور سبزیوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔
- زیتون، زعفران اور گلاب کے پھول کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کے لیے کسانوں کو تربیت اور آسان شرائط پر قرضے فراہم کیے جائیں گے۔
- تحریک انصاف کی حکومت دودھ، انڈوں اور گوشت کی پیداوار کے لیے مویشیوں اور پولٹری کی پیداوار اور نگہداشت پر خصوصی توجہ دے گی اور اس مقصد کے لیے موبائل ویٹنری ڈسپنسریاں قائم کی جائیں گی۔
- ماہی گیری کے فروغ کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ دریائی مچھلی (ٹراؤٹ) کی پیداوار میں اضافے کے لیے نجی شعبے کی شراکت سے فِش فارمز بنائے جانے کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

جنگلات، ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی

محکمہ جنگلات کو جدید کمپیوٹرائزڈ نظام کے ذریعے ایک سنٹرل ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جائے گا۔ جنگلات کی کٹائی کی روک تھام کے لیے سخت اور مؤثر اقدامات کیے جائیں گے تاکہ بڑھتے ہوئے ماحولیاتی مسائل پر قابو پایا جا سکے نیز جنگلات کے رقبہ میں اضافے کے لیے بلین ٹری سونامی پروگرام کے تحت ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے مقامی آبادی اور این جی اوکی خدمات بھی حاصل کی جائیں گی۔

تاؤبٹ اور چکوٹھی سے لے کر بھمبر تک دریاؤں اور نہروں کے کنارے نرسریاں قائم کی جائیں گی اور شجر کاری مہم کا ہنگامی بنیادوں پر آغاز کرتے ہوئے پانچ سال کے اندر پچاس کروڑ پودے لگا کر کشمیر کو سرسبز اور صحت افزاء خطہ بنایا جائے گا۔

جنگلات کو آگ اور دیگر نقصان دہ عوامل سے بچانے کے لیے آتش بازی کے سامان کی تیاری اور اس کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جائے گی۔
جنگلات کو آگ لگانے والوں کو سخت سزا کے لیے ضروری قانون سازی کی جائے گی اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

تعلیم

تحریک انصاف کی سیاسی ترجیحات میں ترجیح اوّل تعلیم ہے۔ رسمی اور غیر رسمی تعلیم کے فروغ کے لیے جامع تعلیمی پالیسی بنائی جائے گی جس کے مطابق؛

- پانچ سے سولہ سال کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا قانون پاس کیا جائے گا۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی کتب مفت فراہم کی جائیں گی۔
- 2005ء کے زلزلہ سے متاثرہ سکولوں کی زیر تکمیل عمارتیں جلد مکمل کی جائیں گی اور پانچ سال میں کوئی سکول مناسب عمارت کے بغیر نہ ہوگا۔
- آزاد کشمیر کے ہر سرکاری سکول کو بجلی، پینے کے صاف پانی، لیٹرین اور چار دیواری کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
- نظامِ امتحانات کی تشکیلِ نو اس طرح کی جائے گی کہ یاد کرانے کی استعداد کی بجائے تخلیقی صلاحیت کی جانچ ہو سکے۔
- تدریسی و انتظامی عملے کے کیڈر الگ کیے جائیں گے۔ تقرر اور تبادلے عملے کی سہولت کی بنیاد پر نہیں بلکہ میرٹ پر ہوں گے۔
- ہر مڈل اور ہائر سیکنڈری سکول کو سائنس لیب، کمپیوٹر لیب اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ مڈل میں کمپیوٹر لازمی مضمون ہوگا اس کے نصاب کو عملی اور آن لائن روزگار کے مطابق بنایا جائے گا۔ مڈل اور میٹرک میں آن لائن کمائی عملی پراجیکٹ ہوگا جس کے امتحانات میں نمبر ہوں گے۔
- مڈل اور ہائیر سیکنڈری کے نصاب میں سبزیاں کاشت کرنا، پھول لگانا، پھل دار پودے لگانا، مرغ بانی، مگس بانی، جانور پالنا اور جنگلات کی حفاظت اور تجدید جیسے عملی کاموں کی تعلیم اور عملی تربیت کے ذریعے بچوں میں خود انحصاری کا رجحان پیدا کیا جائے گا۔

- آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے اندرون و بیرونِ ملک مخیّر حضرات کو سرکاری سکولوں کی بہتری میں شراکت دار بنانے کے لیے حکومت کی سرپرستی میں ایک ایسا شفاف ادارہ قائم کیا جائے گا جو تعلیم کے لیے اندرون و بیرونِ ملک سے اضافی وسائل کے حصول کا ذریعہ بنے۔ اس پلیٹ فارم پر جمع ہونے والی رقم کے مساوی رقم حکومت بطورِ گرانٹ فراہم کرے گی۔

- دینی مدارس سے تعاون اور انہیں دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کو رسمی تعلیم دینے میں معاونت کا نظام دینی مدارس کی تنظیمات کے اتحاد کی مشاورت سے تشکیل دیا جائے گا۔

- گریڈ چودہ سے اوپر کے اساتذہ کی بھرتی پبلک سروس کمیشن کے تحت ہوگی۔

- Quality and Regulation Authority کا قیام عمل میں لایا جائے گا جو اساتذہ اور تعلیمی اداروں کی کارکردگی کی مسلسل جانچ پڑتال اور امتحانات کے شفاف انعقاد کا اہتمام کرے گی۔ اسی انتظامیہ کے تحت تمام پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کا غیر جانبدار ادارے سے سروے کرایا جائے گا تاکہ ان اداروں کی ضروریات، افادیت اور استعمال کو جانچا جا سکے۔ تعلیمی اداروں کی انتظامیہ میں اساتذہ کے علاوہ انتظامی امور میں مہارت رکھنے والے افراد کو بھی تعینات کیا جائے گا۔

- سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کے درمیان مسابقت کی فضا پیدا کی جائے گی اور جہاں ضرورت ہوگی وہاں ان اداروں کو شراکت داری کی شرائط پر باہم ضم کر دیا جائے گا تاکہ قومی وسائل کا بہتر استعمال کرتے ہوئے تعلیم کے میدان میں سرکاری اور نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دیا جا سکے۔

- یونیورسٹیوں کو تحقیق کے لیے مالی وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ میڈیسن، پاور جنریشن، ہاسپیٹیلیٹی انڈسٹری، نرسنگ اور پیرامیڈکس انجینئرنگ اور معاشی ماہرین پیدا کیے جا سکیں۔ یونیورسٹیوں میں قومی مسائل پر آزادانہ اور کھلے ماحول میں بحث و مباحثے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ آئی ٹی اور نالج انڈسٹری کے فروغ کے لیے تمام یونیورسٹیوں کے ساتھ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارک بنایا جائے گا۔

- نجی تعلیمی اداروں کے لیے ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے گی۔ تعلیمی ادارے کھولنے کے لیے باقاعدہ سرکاری اجازت نامہ درکار ہوگا۔ مناسب عمارت، کھیل کا میدان، تربیت یافتہ اساتذہ اور مارکیٹ ریٹ کے مطابق اعزازیہ پانے والے اسٹاف کے بغیر تعلیمی ادارہ چلانے کی اجازت نہ ہوگی۔ فیسوں کے تعین کے حوالے سے بھی تعلیمی اداروں کو حکومت سے اجازت درکار ہوگی۔



- کشمیر بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کا قیام فوری عمل میں لایا جائے گا۔

- ذہین اور مستحق طلبہ و طالبات کو وظائف کی فراہمی کے لیے ایک انڈاؤمنٹ فنڈ بنایا جائے گا۔

- حکومت رجسٹرڈ مدارس اور مساجد کے آئمہ کرام کو ہر ماہ معقول اعزازیہ دے گی۔

- سکولوں اور مساجد کو سولر سسٹم مہیا کرتے ہوئے بجلی کی سہولت مہیا کی جائے گی۔

صحت

پاکستان تحریک انصاف کی حکومت صحت کی سہولیات کی نچلی سطح تک فراہمی کا وعدہ کرتی ہے۔صحت کے بجٹ میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا۔

محکمہ صحت کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا۔ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے مریضوں کی میڈیکل ہسٹری کا ڈیٹا بیس بنانے کی تربیت دی جائے گی۔

ریاست بھر میں یونین کونسل کی سطح پر بیسک ہیلتھ یونٹس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔بچوں اور ماؤں کی صحت کو خصوصی توجہ دیتے ہوئے ہیلتھ یونٹ میں زچہ بچہ سینٹر کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔

تحصیل اور ضلعی ہسپتالوں کو جدید بنایا جائے گا اور مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی جائیں گی۔

ضلع کی سطح پر جدید طرز کے ہسپتال بنائے جائیں گے اور تحصیل کی سطح پر جدید ایمرجنسی ہیلتھ سینٹر قائم کیے جائیں گے۔

پرائیویٹ ہسپتالوں کی تعمیر کے لیے حکومت سستی زمین کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

نفسیاتی، ذہنی امراض اور نشے کے عادی افراد کے لیے خصوصی مراکز قائم کیے جائیں گے۔

تینوں ڈویژنوں میں نرسنگ کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔اور نجی شعبے میں ہسپتالوں کی تعمیر نرسنگ سکولز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی تعلیم اور تربیت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

سماجی ترقی کے اقدامات

PRIME MINISTER'S Kamyab Jawan
کامیاب جوان NATIONAL YOUTH DEVELOPMENT PROGRAMME
کامیاب جوان کامیاب پاکستان

نوجوان، قوم کا مستقبل

نوجوانوں کے لیے تعلیم، صلاحیتوں کی تعمیر، ملازمت کے مواقع اور صحت مندانہ تفریحی سرگرمیوں میں شرکت کے پس منظر میں اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے جامع پالیسی فریم ورک مرتب کیا جائے گا تا کہ انہیں سماجی، سیاسی اور اقتصادی ترقی کے ذریعے خودمختار بنایا جا سکے۔ اس پالیسی کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں۔

- حکومت پاکستان کے قائم کردہ کامیاب جوان پروگرام کے تحت فنی تعلیم کے کورسز کا دائرہ کار آزاد کشمیر تک بڑھایا جائے گا۔ نوجوانوں کے لیے نئے کاروبار شروع کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، حکومت انہیں ضروری وسائل اور تربیت مہیا کرے گی۔
- بلین ٹری سونامی پروگرام کے تحت آزاد کشمیر بھر میں دریاؤں اور نہروں کے کنارے نرسریاں قائم کرنے اور جنگلات کے رقبہ میں اضافہ کے لیے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔
- آزاد کشمیر کے نوجوانوں کو اوورسیز ایمپلائمنٹ کے لیے اوورسیز کشمیریوں کی مشاورت سے حکومتی سطح پر ادارے کے قیام کے ذریعے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع مہیا کیے جائیں گے۔
- جاب پورٹل کا اجرا کیا جائے گا جس میں نوجوانوں کے لیے انٹرن شپ کے ساتھ ساتھ نوکریوں سے متعلق معلومات دستیاب ہوں گی۔ بے روزگار نوجوانوں کی باقاعدہ رجسٹریشن کی جائے گی تا کہ مناسب جاب کی فراہمی پر متعلقہ افراد کو مطلع کیا جا سکے۔
- نوجوانوں کی رضا کار تحریکوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی جو سکولوں، اسپتالوں، جھیلوں، ماحولیاتی سرگرمیوں اور پارکوں وغیرہ کی دیکھ بھال کے لیے کام کر رہی ہوں گی۔
- انڈسٹریز اور تعلیمی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کرتے ہوئے مارکیٹ اور صنعتی ضرورتوں کے مطابق ہیومن ریسورس کی ٹریننگ کے لیے (TEVTA) کے نصاب کو اپ گریڈ کیا جائے گا۔
- روزگار کے نئے مواقع کی فراہمی کے لیے پیرامیڈیکس اور ہاسپیٹیلیٹی انڈسٹری کے شعبہ میں تعلیم و تربیت کے ادارے قائم کیے جائیں گے۔
- سیاحتی سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق پروگراموں میں نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا۔
- تحصیل کی سطح پر پبلک لائبریری اور ڈیجیٹل سینٹر بھی بنائے جائیں گے۔



کھیل

تحریک انصاف اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ آزاد کشمیر کا خطہ کھیل کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کی بھرپور اہلیت رکھتا ہے۔ کھیلوں کے ذریعے شہریوں خصوصاً طلباء اور نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کی طرف راغب کیا جا سکتا ہے۔ کھیلوں کے فروغ اور ترقی کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

01
تحریک انصاف کی حکومت کھیلوں کو بطور کیریئر اپنانے والے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرے گی اور انہیں مالی امداد فراہم کرے گی۔

02
فزیکل ایجوکیشن اور کھیلوں کو اسکول کے نصاب کا لازمی حصہ بنایا جائے گا اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو کھیلوں کے متعلق خصوصی اقدامات اٹھانے کی تحریک دی جائے گی۔ تعلیمی اداروں میں موجود کھیل کے میدانوں کو بہتر کیا جائے گا۔

03
آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں ملٹی سپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ حکومت ہر کھیل میں تکنیکی معاونت کے لیے اسٹاف اور کوچز مہیا کرنے کے لیے بھی اقدامات اٹھائے گی تاکہ آزاد کشمیر کے کھلاڑی قومی سطح کے مقابلوں میں اپنا جوہر دیکھا سکیں۔

04
نوجوانوں کی ذہنی اور جسمانی نشوونما کے لیے ہر گاؤں میں والی بال گراؤنڈ اور ہر تحصیل میں کرکٹ اور فٹ بال گراؤنڈ کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے بجٹ میں خصوصی فنڈز مختص کیے جائیں گے۔

05
خواتین اور معذور افراد کی کھیلوں میں شرکت کو یقینی بنانے کے لیے بھی ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

06
سرمائی کھیلوں کے فروغ کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔



فن،ثقافت اورورثہ

تحریک انصاف کی حکومت کشمیری فنون،ثقافت اورورثہ کی حفاظت کے لیے ہرممکنہ اقدامات اٹھائے گی۔

- فن،ثقافت اورورثہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی مالی مدد کے لیے طریقہ کار اپنایا جائے گا۔
- روایتی فنون اور دستکاری کے کاموں میں دلچسپی اور مہارت رکھنے والوں کو فیلوشپ پروگرام مہیا کریں گے۔سکولوں اور کالجوں میں آرٹ کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔
- حکومت میوزیم،آرٹ گیلریوں اور آثار قدیمہ کے محفوظ شدہ نوادرات کے سینٹرز کے قیام کے لیے سرکاری ونجی شعبے کے اشتراک سے پروگرام کا آغاز کرے گی۔
- کشمیری فن،ثقافت اورورثے کی ڈیجیٹل آرکائیو بنانے کے لیے خصوصی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔
- آثار قدیمہ کی دریافت کے لیے سروے کرایا جائے گا اور مزید تاریخی یادگاروں کو محفوظ بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

کمزور طبقات کی مدد ومعاونت

پاکستان تحریک انصاف معاشرے کے نچلے طبقے بالخصوص معذوروں، بیواؤں اور خواجہ سراؤں کی معاونت کے لیے ٹھوس اقدامات اٹھائے گی۔اس حوالے سے سرکاری ملازمتوں میں معذوروں، بیواؤں اور خواجہ سراؤں کے لیے کوٹہ رکھا جائے گا تاکہ وہ بھی معاشرے میں باعزت زندگی گزارنے کے قابل ہوسکیں۔ قومی اسمبلی سے منظور شدہ پروٹیکشن آف ٹرانسجینڈ رائٹس بل کے طرز پر قانون سازی بھی کی جائے گی تاکہ خواجہ سرا بھی سرکاری ونجی ملازمتوں اور دیگر مواقع سے استفادہ کرسکیں۔

مہاجرین کے مسائل

پاکستان تحریک انصاف برسراقتدار آکر کشمیری مہاجرین کے مسائل حل کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کرے گی۔خاص طور پر نوے کی دہائی میں مقبوضہ کشمیر سے نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی آبادکاری کو یقینی بنائے گی۔ان کے بچوں کی تعلیم اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لیے دستیاب کوٹے پر عمل درآمد کرائے گی۔مہاجرین مقیم پاکستان کے مسائل کے حل خاص طور پر اسٹیٹ سبجیکٹ کی فراہمی کے نظام کو سہل بنائے گی۔

غیر سرکاری تنظیمیں

۹

تحریک انصاف کی حکومت غیر سرکاری تنظیموں کی حوصلہ افزائی اور مثبت کام کرنے والی تنظیموں کو مالی معاونت فراہم کرے گی تا کہ وہ معاشرے کی بہتری کے لیے خدمات سرانجام دے سکیں۔ غیر سرکاری تنظیموں کی رجسٹریشن اور سرگرمیوں کو سہل بنایا جائے گا۔

میڈیا پالیسی

ذرائع ابلاغ کسی بھی معاشرے اور ریاست کا چوتھا ستون تصور کیے جاتے ہیں۔ پاکستان تحریک انصاف ذرائع ابلاغ کی ترقی، استحکام اور عامل صحافیوں کو سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ہر سطح پر کام کرے گی بالخصوص:۔

- اشتہارات کی موجودہ پالیسی پر نظر ثانی کرتے ہوئے اشتہاری بجٹ میں اضافہ کیا جائے گا۔ ریاستی اخبارات کو قومی اخبارات کے برابر لانے کے لیے ان کے اشتہارات کے نرخوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ آزاد کشمیر کے تینوں ڈویژن میں اشتہارات کی منصفانہ تقسیم کے لیے فنڈز مختص کیے جائیں گے۔
- آزاد کشمیر پریس فاؤنڈیشن کو مزید فعال بنا کر صحافیوں اور ان کے خاندان کے لیے علاج معالجے کی مفت سہولیات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔
- ڈیکلریشن، ٹی وی اور ریڈیو لائیسنس کے اجراء کے طریقہ کار کو مزید آسان بنایا جائے گا۔
- پاکستان کے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے لیے آزاد کشمیر میں کام کرنے والے صحافیوں کو تنخواہوں اور دیگر مراعات کی ادائیگی کے لیے ایک میکانزم بنایا جائے گا۔
- آزاد کشمیر کے تمام اضلاع میں صحافیوں کے لیے کالونیاں بنائی جائیں گی۔
- پاکستان ٹیلی وژن مظفر آباد میں توسیع اور اس کے ملازمین کے مسائل وفاقی حکومت کے ساتھ مشاورت کے ذریعے طے کرائے جائیں گے۔
- سوشل میڈیا کے منفی استعمال کو روکنے اور مثبت استعمال کے لیے قانون سازی کی جائے گی۔
- پرنٹ اور ٹی وی میڈیا سے وابستہ صحافیوں کے لیے وزیر اعظم ہاؤسنگ پراجیکٹ سے ذاتی گھر اور صحت کارڈ کی سہولیات دی جائیں گی۔
- تنخواہوں کی ادائیگی لازمی کرنے کے لیے قانون سازی اور انشورنس لائی جائے گی۔
- انٹرنیٹ کے صارفین کی تعداد میں ہونے والے مسلسل اضافے کے پیش نظر وزارت اطلاعات کے زیر اہتمام ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ پالیسی متعارف کرائی جائے گی تا کہ ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر تشہیر کی جا سکے۔



ٹرانسپورٹ پالیسی

آزاد کشمیر میں شعبہ ٹرانسپورٹ کی تشکیل نو کی ضرورت ہے۔تحریک انصاف کی حکومت اس شعبے میں بہتری کے لیے درج ذیل اقدامات اٹھائے گی۔



شعبہ ٹرانسپورٹ میں بہتری کے لیے پرائیویٹ سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ اس شعبے کو جدید خطوط پر استوار کیا جاسکے۔پبلک ٹرانسپورٹروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ انشورنش کے نظام کے تحت اپنی گاڑیاں چلائیں۔

پبلک ٹرانسپورٹ کے لیے ہر سال فٹنس سرٹیفکیٹ کا حصول لازمی ہو گا تا کہ مسافروں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

شہروں اور قصبوں میں ٹریفک کے دباؤ کی کمی کے لیے بائی پاس سڑکیں بنائی جائیں گی۔

لاری اڈے شہر کی حدود سے باہر منتقل کیے جائیں گے تا کہ اندرون شہر ٹریفک کا دباو کم سے کم ہو سکے۔



کوٹلی جلسہ عام۔5 فروری یوم یکجہتی کشمیر



راولاکوٹ جلسہ عام۔ 27 مارچ 2021

منشور کمیٹی

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں وکشمیر برائے الیکشن 2021ء

1۔	ذوالفقار عباسی	مرکزی سیکرٹری مالیات	چیئرمین
2۔	ارشاد محمود	مرکزی سیکرٹری اطلاعات	رکن
3۔	میجر (ر) رفیق اعوان	(مظفر آباد) جہلم ویلی	رکن
4۔	حانیہ آفتاب	(مظفر آباد)	رکن
5۔	حماد گیلانی	(مظفر آباد)	رکن
6۔	راجہ محمد الیاس خان	(مظفر آباد) نیلم	رکن
7۔	سردار طاہر اکبر	(باغ)	رکن
8۔	چودھری حنیف ایڈووکیٹ	(کوٹلی)	رکن
9۔	خواجہ بشیر احمد	(مہاجرین جموں وکشمیر)	رکن





دیانت دار قیادت اور پرجوش نوجوان نسل کے ذریعے تبدیلی کا جو عمل وزیراعظم عمران خاں کی لیڈرشپ میں پاکستان میں شروع ہوا ہے اسے آزاد کشمیر تک وسعت دینے کا وقت آچکا ہے۔

پاکستان تحریک انصاف آزاد جموں و کشمیر میں تبدیلی کے ایک جامع پروگرام کیساتھ الیکشن 2021 کے میدان میں اتر رہی ہے تاکہ برسراقتدار آکر تحریک آزادی کشمیر، آزاد کشمیر کی معاشی خودکفالت، معاشی اور انتظامی ڈھانچے کی جدید خطوط پر تشکیل نو کرسکے۔ نوجوانوں اور خواتین سمیت معاشرے کے پسماندہ اور نظرانداز شدہ طبقات کو ان کا حق دلا کر انہیں ترقی و خوشحالی کے سفر میں شریک کیا جاسکے۔

کشمیر کی شان

بلے کا نشان

انتخابات 2021

آزاد جموں و کشمیر

Pakistan Tehreek E Insaf Azad Kashmir

پاکستان تحریک انصاف آزاد کشمیر

ptiazadjkashmir

PTIAJK_Official

ptiajkofficial

www.insaf.pk